سوال

(223) بھانجی سے نکاح کرنے حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیداپنے سوتیلے بھانجے کی پوتی سے نکاح کرنا چاہتا ہے آیا یہ نکاح شرعاً جائز ہے یا حرام؟ مراد سوتیلے بھانجے سے یہ ہے کہ بھانجہ مذکور زید کی علاتی بہن کا بیٹا ہے۔ (مقصود علی ازنگینہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نکاح مذکور۔ یعنی نکاح زید کااپنے سوتیلے بھانجے کی پوتی سے قطعاًناجائزاور حرام ہے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے فہرست محرمات میں بنات الاخت کو بھی داخل فرمایا ہے اوراخت میں کوئی قید نہیں لگائی ہے۔ پس لفظ اخت تینوں قسم کی اخت (عینی علاتی اخیاتی) کو شامل ہے اور بنات میں بھی کوئی قید نہیں لگائی ہے۔ پس لفظ بنات بھی بنات صلبی دونوں کو شامل ہے۔ پس معنی بنات الاخت کے یہ ہوئے کہ اخت (عینی ہو یا علاتی یا اخیاتی) کی بنات (صلبی ہوں خواہ غیر صلبی) بھی تم پر حرام کی گئی ہیں اور زید کے سوتیلے بھانجے کی پوتی زید کی اخت علاتی کی بنات غیر صلبی میں قطعاً داخل ہے پس وہ بھی قطعاً زید پر حرام ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ:416

محدث فتویٰ